سوال

(689) عورتوں کے اجتماع میں دلہا اور دلہن کو بٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرح و سرور کی مجالس میں عورتوں کے اجتماع میں دولہا کو دلہن کے ساتھ بٹھانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام بالکل ناجائز ہے، بلکہ بے حیائی اور فتنہ وفساد عام کرنے والی بات ہے بلکہ معاملہ بڑا ہی واضح ہے۔ دلہن تو ویسے لوگوں کے سامنے آنے سے حیا کرتی ہے، تو یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ اسے عین لوگوں کے درمیان دولہا کے ساتھ بٹھا دیا جائے۔ ([1])

---

[1] راقم مترجم عرض کرتا ہے کہ یہ فتویٰ ومسائل باوقار، باحیا اور اللہ کا خوف رکھنے والے مسلمانوں کے لیے ہیں۔ ورنہ ابلیسی قوتیں ایک مدت سے مختلف وسائل کے ذریعے سے مسلمانوں سے ان کے فطری خصائل، حیا و حجاب اور دین و شریعت کے آداب کو نوچ پھینکنے کے درپے ہیں۔ عورتوں کی بے حجابی، مردوزن کا بے حجابانہ اختلاط، حتیٰ کہ نوعمر بچوں اور بچیوں کے مخلوط سکول جو نئی تہذیب بنی نوع انسان کے سامنے پیش کر رہی ہے، ان سب کا ہدف یہی ہے کہ مردوزن کے درمیان جو فطری اور شرعی فاصلے ہیں، ختم کر دیئے جائیں۔ اور اب یہ وسائل بازاروں سے بڑھ کر گھروں میں بلکہ خواب گاہوں تک میں پہنچا دیئے گئے ہیں۔ ٹی وی، ڈش، وی سی آر، کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور کیبل وغیرہ فواحش کو عام کرنے کے بڑے آسان اور سستے ذرائع ہیں اور مسلمانوں کی ایک تعداد بے فکری سے اور بعض مجبوری یا تغافل سے اس سیلاب بلا میں بہتے چلے جا رہے ہیں، جس کے نتائج بے حیائی اور فواحش و منکرات کے علاوہ کچھ نہیں ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 490